[illegible] مضمون کا نتیجہ ہے کہ رحمانیہ کے ہونہار و زندہ دل طلبہ میں شعرا کی تعداد بھی کافی ہے جنکے تخیل کی گلفشانیاں [illegible] جلسہ کے آخر میں ایک سپاسنامہ عہدہ داران جمعیۃ کے شکریہ میں پیش کیا گیا۔ اور ایک طالب علم نے [illegible] حاضرین کو پڑھکر سنائے۔ اسکے بعد مولانا محمد صاحب جوناگڈہی نے بطور اظہار رائے ایک [illegible] جامع تقریر کی۔ پھر جناب مدیر محدث نے سب سے آخر میں اپنے جذبات مسرت ظاہر کرتے ہوئے جلسہ دعا پر نہایت خوبی سے ختم کیا۔

اگرچہ [illegible] کا اعلان [illegible] گیا تھا کیونکہ انعامات کا مستقل موقعہ مدرسہ کا سالانہ جلسہ ہوتا ہے جس میں طلبہ کا نتیجہ [illegible] کتابوں کے نمبروں پر [illegible] تقریریں ہوتی ہیں ان پر بیشمار انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں لیکن جناب مہتمم صاحب مدظلہ العالی اس جلسہ میں [illegible] طلبہ کے انتظامات اور تقریروں سے اتنے خوش ہوئے کہ اپنی مشہور دریا دلی سے کام لیکر اس موقعہ پر بھی اکثر طلبہ کو انعامات دیئے فللہ الحمد

جمعیۃ [illegible] کا یہ شاندار اجلاس اپنی ظاہری اور معنوی حیثیتوں سے بہت ہی کامیاب رہا۔ جلسہ کے بالکل اختتام پر تمام حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی اور مدعو حضرات نے ایک عالیشان دعوت تناول فرمائی۔

طلبہ دار الحدیث رحمانیہ سالانہ امتحان کی تیاریوں میں ہمہ تن کے ساتھ مصروف ہیں۔ انشاء اللہ امتحان شعبان کے پہلے عشرہ میں شروع ہو جائیگا۔ اور دوسرے عشرہ کی کسی تاریخ میں نتیجہ وغیرہ سنا کر پوری طرح فارغ ہو جائیں گے۔ اسکے بعد ۱۵ شوال تک سالانہ تعطیل کے لئے مدرسہ بند رہے گا۔ طلبہ و مدرسین اپنے اپنے مکان چلے جائیں گے۔

جدید طلبہ جو اس عالیشان درسگاہ میں آنا چاہیں اور تمام خرابات سے بے نیاز ہو کر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہیں وہ ابتداء سال یعنی شروع شوال سے آخر تک ضرور آجائیں تاکہ داخلہ اور امتحان داخلہ میں آسانی ہو۔

تاریخ رحمانیہ | محدث کے لائق مضمون نگار مولانا عبدالغفار حسن صاحب رحمانی ابن مولانا عبدالستار حسن صاحب عمرپوری عرصہ سے ایک مضمون تاریخ مدرسہ رحمانیہ پر مرتب فرما رہے تھے جو اسوقت کامل ہو گیا ہے۔ اسے بہ اقساط چھاپنے میں حقیقی لطف باقی نہ رہنے کا اندیشہ تھا۔ اسلئے اس نمبر کے ساتھ کل مضمون روانہ ہے۔ یہ اسلئے بھی کہ ہر شخص کو اس گوشۂ علم کی نسبت عام معلومات ہو جائے اور اسلئے بھی کہ یہ رسالہ دار الحدیث رحمانیہ کی ایک زندہ تاریخ اور قابل قدر یادگار رہے۔ ہم نے علاوہ رسالہ محدث کی تعداد کے اسکو اور زیادہ تعداد میں چھپوا لیا ہے۔ جو صاحب چاہیں محصولڈاک دو پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر اسے الگ منگوا سکتے ہیں خواہ وہ خریدار رسالہ ہوں یا نہ ہوں۔

ناظم صدیقی
(ایڈیٹر)